جلد دوم
2023



بسم اللہ الرحمن الرحیم

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ۝ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝

مجموعہ کلام

نعت، منقبت، ،

شاعرِ اہلبیت

سید محمدنقی نقوی

www.youtube.com/@naqinaqvee



جلد دوم
2023

رباعیات و قطعات



مرا مرتبہ یوں بڑھائیں محمد
گدا اپنے در کا بنائیں محمد
انھیں مانتے ہو خلیفہ، ہو لعنت
جنھیں بزم سے خود اٹھائیں محمد

تیرا رجب کو بولے خدا کے رسول نے
آمد جہان میں مِرے مشکل کشا کی ہے
کھُلنے لگی ہے کعبہ کی دیوار اب نقی
آمد یہاں پہ یعنی کہ شیرِ خدا کی ہے

مولا نقی کے ہم پہ یہ احسان ہو گئے
مولا علی کے ہم بھی ثنا خوان ہو گئے
تصویر کا جو شیر تھا، دشمن کو کھا گیا
یہ دیکھ کر تو موسیٰ بھی حیران ہو گئے

کرتے ہیں مدد جو مِری ہر وقت نقی
زینب کے پسر ہیں وہ مِرے جد دو ہیں
نو لاکھ ہیں پر بھاگتے رہتے ہیں وہ
لڑنے کے لئے عون و محمد دو ہیں

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



یثرب میں حسنؑ مولا کی غربت دیکھو
بےسایہ وہاں آقا کی تربت دیکھو
مولاؑ کے جنازے پہ بھی مارے گئے تیر
کیسی یہ پیمبرؐ کی اُمّت دیکھو

دوش پہ احمدِ مرسلؐ کے جو آتے ہیں
حسنؑ
دہر کے سارے نظاموں کو چلاتے ہیں
حسنؑ
جنگ یہ قاسمؑ و اکبرؑ نے جری سے
سیکھی
اور غازیؑ کو وغا کرنا سکھاتے ہیں
حسنؑ

جو آپؑ کہتے ہیں قرآں میں ہوتا ہے
تحریر
لکھی یہ یعنی کہ قرآں میں آپ کی
عظمت
ہیں بےشمار تو بیٹے کی عظمتیں اے
نقی
خدا ہی جانے کہ کیا ہوگی باپ کی
عظمت

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



کتابِ حق کی زباں میں بیان لکھا ہے
علیؑ کے بابا کو ایمان کی شان لکھا
جو آپؑ ہوتے نہیں، ہوتا ہی نہیں قرآں
جبھی تو آپؑ کو قرآں کی جان لکھا ہے

مصطفیٰ کی نعت لکھتا ہوں نقوی
حضرتِ عمرانؑ کا شاعر ہوں میں
جب سے کی میں نے ابوطالبؑ کی مدح
ہر مسلماں کہتا ہے کافر ہوں میں

ہے قصیدہ یہ ان کی شان میں جو
جنگ سے بھاگ کر ہی آئے ہیں
قبر کانٹوں سے بھر گئی ہوگی
وہ سقیفہ میں گل کھلائے ہیں

مجھے یوں ہوگیا ایقان، آگئے حیدر
جو آئی کعبے پہ مسکان، آگئے حیدر
سجا کے چہرے پہ اپنے خوشی نقوی
رسول بولے چچا جان، آگئے حیدر

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



رسولؐ کو جو بلایا گیا سرِ معراج
یہ نورِ زہرا نے کو ملا سرِ معراج
کلام احمدِ مرسلؐ سے کون کرتا تھا
خدا کا شیرؑ تھا یا تھا خدا سرِ معراج

میں کس طرح سے بتاؤں کہاں ہیں بنتِ اسدؑ
جہاں علیؑ کا جھکے سر وہاں ہیں بنتِ اسدؑ
ہیں بنتِ مصطفیٰؐ گیارہ اماموںؑ کی مادر
سو آپ بارہ اماموں کی ماں ہیں بنتِ اسدؑ

ہے کتنی بلندی پر اقبال خدیجہؑ کا
اونچا ہے فلک سے بھی سسرال خدیجہؑ کا
اسلام کو رکھے ہیں صدیوں سے ہے نقش زندہ
محنت ابوطالبؑ کی اور مال خدیجہؑ کا

اک گلِ پنجتنؑ کی آمد

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023

سیدہؑ کے چمن کی آمد ہے
کرکے دیدار ابنِ حیدرؑ کا
حُسن بولا حسنؑ کی آمد ہے



نعت، منقبت ، سلام و نوحہ

سن کے پیغمبرؐ سے اعلانِ غدیر
لکھّیں گے سلمانؑ دیوانِ غدیر

تاج پوشی ہے علیؑ کی آج تو
کیسے بھولیں گے ہم احسانِ غدیر

چھوڑ کر میدان کیسے بھاگتے
تھے کجاوے سب کے پالانِ غدیر

ساتھ آئے ہیں بہتّر کربلا
تھا بھرا لاکھوں سے میدانِ غدیر

جو منافق کے لئے آیا تھا سنگ
ہم کہیں کیوں اسکو سامانِ غدیر

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



آگئی بلغ کی آیت اے رسول
عرش سے آیا ہے سامانِ غدیر

ماننا ہے وہ نبی جو بولیں گے
ہیں نبی اس وقت سلطانِ غدیر

جن کی عادت بھاگنا ہے ان سے ہی
لیتے ہیں پالان سلمانِ غدیر

خوش دکھیں گے بوذر و سلمان نقوی
مرتضیٰ ہوگیں جو عنوانِ غدیر

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



نہیں ہیں قاسمؑ و اکبرؑ حسینؑ تنہا ہیں

شہید ہو گیا لشکر حسینؑ تنہا ہیں

سنی حسینؑ سے ھل من کی صدا جس دم
گرے ہیں جھولے سے اصغرؑ حسینؑ تنہا ہیں

اٹھا کے ہاتھوں میں تلوار ازن لینے آئے
یہ کہہ کے عابدِ مضطرؑ حسینؑ تنہا ہیں

وہاں ہے لاکھوں کا لشکر یہاں اکیلے حسینؑ
کہاں ہو غازی دلاورؑ حسینؑ تنہا ہیں

وہ مارتے ہیں ستم گر جو ہاتھ میں آیا
مدد کو آئیے حیدرؑ حسینؑ تنہا ہیں

شہید زینبِ دلگیرؑ کے پسر بھی ہوئے
نہیں رہا کوئی یاور حسینؑ تنہا ہیں

لگا تھا تیر گلے میں **نقی** جو اصغرؑ کے
شہید ہوگئے اصغرؑ حسینؑ تنہا ہیں

جب سنا آخری اعلان غدیرِ خم میں
ہوگیا شیخ کو ہذیان غدیرِ خم میں

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



مولا بنتے ہوئے ہاتھوں پہ نبی کے دیکھا
دیکھا قرآن پہ قرآن غدیرِ خم میں

کس طرح شیخ جی میدان سے ہو جاتے فرار
آئے تھے ان کے جو پالان غدیرِ خم میں

خم کے میدان میں بنے مولا علیؑ ہیں مولا
خلد کا رستہ ہے آسان غدیرِ خم میں

سن کے اعلانِ نبی لوگ جو کچھ جل بیٹھے
تین شکلوں میں تھا شیطان غدیرِ خم میں

سامنے دنیا کے حیدرؑ کو بنایا مولا
ہوگیا سب پہ یہ احسان غدیرِ خم میں
آخری خطبہ سنا تھا جو رسول اللہ سے
نکلی کچھ لوگوں کی یہ جان غدیرِ خم میں

سب کا مولا ہے وہی جو ہے نبی کا بھائی
ہوگئے دین کے سب اعلان غدیرِ خم میں

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



مولا ہے بنتے ہوئے حیدا کو جو دیکھا

شیخ کے ڈوبے ہیں ارمان غدیرِ خم میں



کیسے کریں بیان فضیلت حسنؑ کی

میرے نبیﷺ بتا گئے عظمت حسنؑ کی

حکمِ حسین ہے مانتے ہیں ہم سب اس لئے
کی ہے دلوں نے اپنے جو بیعت حسنؑ کی

بغضِ بتول ہے دل میں لئے بیٹھے ہیں جو لوگ
وہ جانتے نہیں، کہ ہے جنّت حسنؑ کی

روکو گے کتنا ذکرِ حسنؑ ابنِ مرتضیٰ
دیکھو جہاں بھر میں ہے مدحت حسنؑ کی

تھی بس یزید تیری حکومت وہ شام تک
اب بھی جہان پر ہے حکومت حسنؑ کی

ابنِ علیؑ کو دیکھ کے سب بھاگے خوف سے
اتنی ہے فوجِ شام پہ ہیبت حسنؑ کی
جائے گا پھر کہاں پہ بھلا تو، بتا دے شیخ
محشر میں جب سجے گی عدالت حسنؑ کی

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



مارے ہیں تیر، کاٹا گلا پھر بھی دیکھئے
جاری سناں پہ بھی ہے تلاوت حسینؑ کی

راہِ خدا میں جس نے لٹایا ہے سب نقی
تو ہے رضا خدا کی محبت حسینؑ کی

جلد دوم
2023



غیب سے آئے گا جس دم تیرا بیٹا فاطمہؑ

سب سے پہلے وہ فدک کا لے گا بدلہ فاطمہؑ

خود کھڑے ہو کر جگہ سے کر کے تیرا احترام
مصطفیٰ یہ بتلا گئے ہیں تیرا رتبہ فاطمہ

سب کے شجرے ہو گئے معلوم مجھ کو با خدا
تیرے دشمن پر کیا ہے جب تبرّا فاطمہؑ

نام سرور نے رکھے ہیں اپنے بیٹوں کے علی
اور ساری بیٹیوں کا نام رکھّا فاطمہؑ

کر رہا ہوتا ہے اب بھی روٹیاں آکر طلب
آپ کے در سے خدا کا ہر فرشتہ فاطمہؑ

بخشوائے گا نقی کو دیکھنا محشر میں یہ
آپ کی مدحت میں لکھّا جو قصیدہ فاطمہؑ

مصطفیٰ کا شباب ہیں باقر

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023

پانچویں بوتراب ہیں باقر



ان کو بھیجا ہے مصطفیٰ نے سلام
اتنے عزت مآب ہیں باقر

صبر کا آفتاب ہیں سجاد
علم کا آفتاب ہیں باقر

سیدھے رستے پہ پڑھ کے آئے اسے
دینِ حق کی کتاب ہیں باقر

قلب میں ش□□□ کے اور حسن□رکے   نقی
صندلی اک گلاب ہیں باقر

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



کہتے ہیں یہ قلوب ہمارے علی نقی

ہیں سب کے سب غلام تمہارے علی نقی

میں نے سنائی جب سے ہے مدحت یہ آپ کی
لگتے ہیں شعر، چاند ستارے علی نقی

کرتے ہیں جو حیات عطا معجزوں کو بھی
وہ صرف آپ کے ہیں اشارے علی نقی

یہ رزق زندگی کا ملا آپ سے ہمیں
دنیا و آخرت کے سہارے علی نقی

مومن ہیں جتنے بھی نقی دعوٰی یہ اُنکا ہے
ہم ہیں غلام، آقا ہمارے علی نقی

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



ہنا نہیں کبھی بھی علیؑ کی ولا سے دور

ہو جائے گا تو لمحوں میں ورنہ خدا سے دور

مشکل میں خود نبیؐ نے پکارا علیؑ کو
پھر بھاگتے ہیں شیخ کیوں مشکل کشا سے دور

گر زندگی سکون کی تم کو ہے چاہیے
ہونا کبھی نہ عشقِ علیؑ کی فضا سے دور

جو چاہتے ہیں روکنا حیدرؑ کا تزکر
فردوس کی وہ لوگ ہیں آب و ہوا سے دور

ہر دم نبیؐ کے ساتھ رہے ہیں علیؑ، نقیؔ
ہوتے نہیں کبھی بھی علیؑ مصطفیٰ سے دور

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



زباں پہ جس کی بھی حیدر کی گفتگو نہ رہی

ابد تک اس کی جہاں بھر میں آبرو نہ رہی

علیؑ کے جشن میں آیا ہوں جب سے میں، تب سے
کبھی بھی پھر مجھے جنت کی جستجو نہ رہی

اندھیری زندگی ہو جائے گی جہاں میں یہ
علیؑ کے عشق کی خوشبو جو چارسو نہ رہی

ملک یہ کہنے لگے آکے جشنِ حیدر میں
علیؑ کی بزم میں جنّت کی آرزو نہ رہی

علیؑ سے بغض جو رکھتا رہے گا زندگی بھر
تو ایسے شخص کی قسمت میں آبرو نہ رہی

ہے مرتضیٰ کی ثنا تو بہت بلند نقی
ثنا کسی کی بھی حیدرؑ کے روبرو نہ رہی

جلد دوم
2023



بھری ہے جس گھڑی تیری زباں لب پر علی اصغر

ہوا ہے گونگا اس دم شام کا لشکر علی اصغر

تمھیں سب دیکھ کر بولے، تھے جتنے فوج میں اُن کے
شجاعت میں یہ غازی ہے، یہ ہے حیدر علی اصغر

کوئی زندہ نہیں بچ سکتا، کہتے ہیں یہ سب شامی
وہاں سے لیکے آتے ہیں جو اب سرو، علی اصغر

نہیں ہے ہاتھ میں تیر و تبر تلوار کچھ تیرے
کیا ہے حملہ تو نے اس طرح آکر علی اصغر

نقی جو کرتا رہتا ہے ثنا شبیر کی گھر گھر
کیا احسان ہے یہ آپ نے مجھ پر علی اصغر

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



آپ کی مدحت کروں کیسے بیاں ام البنین

حضرتِ عباس کی ہیں آپ ماں ام البنین

آپ کے بیٹے کے قبضے میں ہے وہ نہرِ فرات
آپ کے قبضے میں ہے یہ کُل جہاں ام البنین

دیکھتی ہیں رشک سے عیسیٰ کی ماں یہ مرتبہ
آلِ زہرا آپ کو کہتی ہے ماں ام البنین

پہلے زہرا سے ملک کرتے تھے آکر سب طلب
آج دیتی ہیں ملک کو روٹیاں ام البنین

حیدرِ صفدر کی پہلے رازداں تھیں فاطمہ
آج ہیں شیرِ خدا کی رازداں ام البنین

آپ آلِ فاطمہ کی خود کو کہتی ہیں کنیز
آپ کو کہتے ہیں سب خود اپنی ماں ام البنین

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



آپ کی مدحت نقیؔ کس طرح سے لکھّے بھلا
ہیں کہاں پر آپ اور میں ہوُں کہاں ام البنین

ہوئی جہان کو معلوم بات زینبؑ سے
یزید کہا گیا گھر میں ہی مات زینبؑ سے

اشارہ آپ جو کرتیں، وہاں میں آجاتی
یہ بات کہتی تھی ہر دم فرات زینبؑ سے

عدو کے گھر میں بپا کی ہے مجلسِ شبیرؑ
یہ دیکھ کر ملا دیں کو ثبات زینبؑ سے

جگہ جگہ پہ بتایا ہے کون ہے حق پر
"ملی ہے دینِ خدا کو حیات زینبؑ سے "

ہوا ہے لاکھوں کے مجمے میں یہ ذلیل اتنا
یزید کر نہ سکا تب سے بات زینبؑ سے

خدا کا رزق جہاں بھر میں بانٹا ہے تو نہ
حیات پاتی ہے یوں کائنات زینبؑ سے

علی کے لہجے میں خطبہ دیا نقیؔ نقوی
یزید خوف میں ہے کرکے بات زینبؑ سے

ہیں جب ابوذر و سلمان سے غلامِ علیؑ

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



تو سوچو تم ذرا ہوگا کہاں مقامِ علی

رسولؐ سے شبِ معراج کو کیا جس نے
کلام تھا وہ خدا کا کہ تھا کلامِ علی

مِرے نبیؐ پہ جب آیا وقت مشکل کا
پڑھی ہے نادِ علی اور پکارا نامِ علی

جہاں میں کر گئی ثابت یہ جنگ خیبر کی
فقط نبیؐ کے مددگار ہیں امامِ علی

رسولؐ کرتے ہیں خود اٹھ کے احترامِ بتولؑ
بتولؑ کرتی ہیں خود اٹھ کے احترامِ علی

نقی مدینے سے پہلے گئی ہیں شام جو وہ
کیا ہے پورا یوں زینبؑ نے انتقامِ علی
رعب یوں عونؑ و محمدؑ کا دشمن پر بہت
غازیؑ کے شاگرد ہیں یہ، ان میں ہیں لشکر بہت

جب نواسوں کا علیؑ کے ذکر میں نے کیا

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



جلد دوم
2023

زینبِ دلگیرہ دیتی ہیں دعا آکر بہت

جب ہوا عونؑ و محمدؑ آپ کی مدحت کا ذکر
محفلوں میں تب سے پھیلی خوشبوئے عنبر بہت

جنگ جب دونوں کی دیکھی تو کہا سب نے یہی
ہیں شجاعت کے دھنی غازی کے یہ دلبر بہت

آگئے عونؑ و محمدؑ، غازیؑ سے سیکھی جنگ
شام کا جتنا ہے لشکر، اس کو ہے یہ ڈر بہت

دیں بچانے کے لیے بھیجا تھا اِن کو شاہ نے
فتح کی خاطر تھا ورنہ شاہ کا اصغر بہت
نہر تک پہنچے ہیں لیکن نہر کو دیکھا نہیں
ہے اثر آیا وفا کا غازیؑ کی اِن پر بہت

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



جب سے دیکھی ہے شجاعت آپ کی میدان میں
فتح پڑھتی ہے قصیدے آپ کے گھر گھر بہت

دونوں نے دکھلایا نانا کی شجاعت کا مزاج
چیر ڈالے جنگ کے میدان میں اژدر بہت

اپنے نانا کی طرح اور اپنے ماموں کی طرح
حملے دونوں نے کئے ہیں جنگ میں بڑھ کر بہت

زینبِ دلگیر کے گھر کی ہیں رونق دونوں لعل
ناز اٹھاتے ہیں تبھی تو غازی و سرور بہت

کربلا میں جنگ شہزادوں کی دیکھی جس گھڑی
تھے سپاہی دشمنوں کے مر گئے ڈر کر بہت
دیکھ کر عونؑ و محمدؑ کی وغا دیتے ہیں داد
حیدرؑ و عباسؑ ، سرورؑ ، قاسمؑ و اکبرؑ بہت

جلد دوم
2023



یاد تازہ کر رہے ہیں نانا کی یہ جنگ میں
خوف طاری ہو رہا ہے لشکرِ شر پر بہت

جب سے آئے ہیں یہ دونوں زینبِ کبریٰ کے گھر
زینبِ کبریٰ کا روشن ہو گیا گھر بہت

کربلا کی جنگ میں زینب کے دونوں بیٹوں نے
جنگِ خیبر کی طرح سب کے اڑائے سر بہت

جس نے چھوڑا زینبِ دلگیر کے بیٹوں کا ذکر
وہ تڑپتا دکھ رہا ہے اب سرِ محشر بہت

دل میں رکھّی ہے ہمارے آلِ احمد کی ولا
کر رہا ہے ہم پہ احسان خالقِ اکبر بہت
اتنے حملے ہیں کئے زینب کے بیٹوں نے وہاں
دشمنوں کو یاد آئے اس گھڑی حیدر بہت

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



اپنے نانا کی طرح حملہ کیا ہے دونوں نے
مچ گئی ہلچل نقی میدان کے اندر بہت

جلد دوم
2023



یوں منافق کو بےقراری ہے

ذکرِ حیدر ہے ہمیشہ جاری

ہر گھڑی بس علی علی کرنا
بس یہی زندگی ہماری ہے

جنگِ خیبر میں آگئے حیدرؑ
کافروں پر یوں خوف طاری ہے

بولے مشکل میں مرتضیٰؑ سے رسولؐ
آس مشکل میں بس تمہاری ہے

چاہے آجائیں سامنے لاکھوں
تیغِ حیدر تو سب پہ بھاری ہے

ذکرِ حیدر میں ہوگئے مشغول
ہم نے یہ زندگی گزاری ہے

ذکرِ حیدر یوں کر رہے ہیں نقی
اس ہی نے زندگی سنواری ہے

معجزہ دنیا کو یہ ایسا دکھایا آپ نے
کعبہ کی دیوار میں اک در بنایا آپ نے

جس علیؑ کی دونوں دنیا میں نہیں کوئی مثال
چلنا پھرنا اس علیؑ کو ہے سکھایا آپ نے

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



آپ ہی کی نسل سے نسلِ امامت چلی
سلسلہ یوں امامت کا چلایا آپ نے

گھٹلیاں خرموں کی ماریں کفر کو جس لعل نے
فخر سے اس لعل کا ناز اٹھایا آپ نے

آج کل مدحِ علی یوں لکھ رہا ہے **نقی**
شاعری میں حوصلہ اس کا بڑھایا آپ نے

کوئی پا سکا کب سوائے خدیجہ

جو ہیں خلق میں رتبہ پائے خدیجہ

نبی کو ہے انعام میں فاطمہ دی
محمد پہ بھی ہے عطائے خدیجہ

تھا جو زندگی میں خدیجہ نے پایا
محمد پہ سب کچھ لٹائے خدیجہ

ہیں زینب نے زہرا کی اوڑھیں ردائیں
ہے زہرا نے اوڑھی ردائے خدیجہ

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



یہ اس نے ہی زینبؑ کو پردہ سکھایا
جسے پردہ کرنا سکھائے خدیجہؑ

جہاں میں نہیں کوئی مل پائی خاتون
محمدﷺ کو بہتر، سوائے خدیجہ

محمدﷺ ہیں دیتے دعائیں نقیؔ کو
جو اشعار لکھّے برائے خدیجہؑ

امامؑ کہ جنھیں ہم سب غلام کہتے ہیں
یہ لوگ اُن ہی کو اپنا امام کہتے ہیں

ثنا امامؑ کی کس طرح ہم لکھوں میں بھلا
جسے ہمارے محمدﷺ سلام کہتے ہیں

جسے بھی شاعری بخشی امام باقرؑ نے
اُسی کو ہم تو عطائے امامؑ کہتے ہیں

بناتے ہیں وہ جناں میں مکان اپنا نقیؔ
جو لوگ مدحِ علیؑ میں کلام کہتے ہیں



بارہویں سرکار کا کعبہ پر آنا دیکھنا

احترام ان کا کرے گا حق کا کعبہ دیکھنا

اپنی دادی فاطمہؑ کی قبر جب دیکھیں گے وہ
حکمِ مہدیؑ سے بنے گا اُن کا روضہ دیکھنا

فاطمہؑ کے لعل جب فرمائیں گے اپنا ظہور
سب سمجھ جائیں گے، حیدرؑ کا بیٹا دیکھنا

پرچمِ عباسؑ کعبہ پر لگائیں گے وہ جب
کونے کونے میں جہاں کے اس کا سایہ دیکھنا

روکتے ہیں جو علیؑ کا ذکر وہ بعدِ ظہور
خود زبردستی کریں گے پھر یہ چرچا دیکھنا

بارہویں سرکارؑ کا ہو روز تو دو تم بس ظہور
خود درِ زہراؑ پہ ہوگا جاکے سجدہ دیکھنا

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



قبضہ کرکے بیٹھے ہو تم جو خدا کے گھر پہ آج
کعبے کے ہیں اصل وارث میرے مولا، دیکھنا

باغ زہرا سے فدک کا چھینا تھا جس لا
نقی
ذولفقارِ مرتضیٰ کا اُن پہ حملہ دیکھنا



دن آگیا خوشی کا ہے یہ فاطمہؑ کی عید

دل سے خوشی منائو کہ ہے سیدہؑ کی عید

جو فاطمہؑ کا ہے وہ رسولِ خداؐ کا ہے
یعنی کہ آج ہو گئی یہ مصطفیٰ کی عید

خوش ہیں بہت ذیادہ جو سردارِ انبیاؐ
اس واسطہ یہ بن گئی کُل انبیاؐ کی عید

زہراؑ کی عید ہے تو حسنؑ و حسینؑ خوش
اس طرح آج ہو گئی شیرِ خداؑ کی عید

سب کو مبارک ہو کہ بنے مہدیؑ آج امام
ہے اس خوشی میں آج امامِ زماںؑ کی عید

عابدؑ کو قاتلانِ شہؑ دیں گے سر ملا
خوش ہوکہ کہہ رہے ہیں کہ ہے فاطمہؑ کی عید

مدحت علیؑ وزہراؑ کی تم بھی کرو نقیؔ
یہ دن بہت حسین ہے، ہے سیدہؑ کی عید
اے دنیا دیکھ لو تم یہ سب کمالِ حیدرؑ

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



ہیں ہر طریقے سے ساری اک سی آلِ حیدرؑ

تھا کوہِ طور پر موسیٰ نے جو جا کے دیکھا
وہ نور تھا خدا کا کہ تھا جمالِ حیدرؑ

ہر ایک کو الگ حیدرؑ نے دیئے جوابات
واللہ نہ اٹھا ہے اب تک سوالِ حیدرؑ

عمرانؑ نے نبوتِ احمدؐ کا خیال رکھا
اور ہے خدا کہ پیغمبرؐ کو خیالِ حیدرؑ

مشکل میں ہے نقیؔ بس مومن کا اک سہارا
ساری ہی مشکلوں سے ہم کو نکالے حیدرؑ

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



محبوبِ حق کے سجدوں کی عزت فاطمہ

اللّٰہ کی رحمتوں پہ بھی رحمت ہے فاطمہ

ظالم کہاں پہ جائیں گے سارے بروزِ حشر
محشر میں صرف تیری عدالت ہے فاطمہ

بیٹی علی کو دے کے نبی نے کہا یہی
میری علی کے پاس امانت ہے فاطمہ

رکھتا ہے بغض آپ سے جو شخص قلب میں
بیکار اس کی ساری عبادت ہے فاطمہ

زہرا کی عظمتوں کا نقی کیا بیان ہو
قرآں کہے رسول کی عزت ہے فاطمہ

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



سب کو سکھاتا ہے یہاں اطوار ذکرِ حیدر

ہے دشمنوں پہ چلتی تلوار ذکرِ حیدر

پہچان ہوگئی ہے مجھ کو منافقوں کی
میں نے تھا جب کیا یہ اک بار ذکرِ حیدر

ہے جن کو دشمنی ان سے مرتے ہیں یہ سن کر
یوں کررہا ہے دشمن پہ وار ذکرِ حیدر

اللّٰہ کا پسندیدہ ذکر ہے علیؑ کا
ہوتا ہے عرش پر یوں سوبار ذکرِ حیدر

جب وقتِ مشکل آیا میرے رسولؐ پر
پھر ہے کیا نبیؐ نے ہر بار ذکرِ حیدر

کاٹی زبانِ میثم سب دشمنوں نے مل کر
پاکر کیا ہے اس نے اقرار ذکرِ حیدر

ملتی ہے جس سے مومن کی روح کو بھی راحت
اس طرح کی نقی ہے گفتار ذکرِ حیدر

مدح کیسے کروں تِری زہرا

مدح خواں ہیں تِرے نبیؐ زہرا

تیری عظمت بتانے میں گزری

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023

تیرے بابا کی زندگی زہرا



تیری مدحت میں جب سے ہوں مصروف
زندگی میں ہے روشنی زہرا

تیرا رومال جب سے باندھا ہے
حر کی قسمت بدل گئی زہرا

ظلم تجھ پر کئے، نہیں سوچا
مصطفیٰ کی لاڈلی زہرا

مصطفیٰ سے منافقت کی
تجھ سے ہے اِن کو دشمنی زہرا
آئے دربار سے یوں لٹ کر تو
بیٹی پہچان نہ سکی زہرا

یہ خدا کا نقی پہ ہے احسان
لکھ رہا ہے ثنا تِری زہرا

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



شام کی فوج کو جو صبح ہی چھوڑا حر نے

پایا شبیر کے لشکر میں سویرا حر نے

عزتیں پائی ہیں شبیر کے در سے اتنی
فاطمہ زہرا کا رومال بھی پایا حر نے

سارے اصحاب ِ حسین آئے یہاں اِن کے بعد
سب سے پہلے کیا جنت کا نظارہ حر نے

دیکھ کر حر کو ہوئے انبیا عزت میں کھڑے
کتنا پایا خدا جانے بڑا رتبہ حر نے

فاطمہ زہرا کا رومال ملا حر کو نقی
رتبہ یوں پایا ہے سلمان سے بھی اونچا حر نے

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



ہر اک کو رزق بانٹا ہے علی کی بیٹی نے

کسی سے کچھ نہیں مانگا علی کی بیٹی نے

سنایا ایسا ہے خطبہ علی کی بیٹی نے
یزید کو کیا رسوا علی کی بیٹی نے

ہر ایک چیز کو خاموش کردیا ایسے
جما لیا ہے جو قبضہ علی کی بیٹی نے

کوئی یزید نہ مانگے گا اب کبھی بیعت
بھرم حسین کا رکھا علی کی بیٹی نے

ہوئے ہیں خوش تِری آمد سے پنجتن سارے
مقام پا لیا ایسا علی کی بیٹی نے

یزید لعنتی ہے قاتلِ امام حسین
یہ کھل کے سب کو بتایا علی کی بیٹی نے
یزید موت تِری ہوگئی تھی اس لمحے
کیا جو خطبے سے حملہ علی کی بیٹی نے

بچایا دینِ نبی کو حسین نے لیکن

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



حسینیت کو بچایا علیؑ کی بیٹی نے

نقی کو شاعرِ مولاؑ بنا دیا تو ا
یہ دے دیا مجھے رتبہ علیؑ کی بیٹی نے

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



میں بیاں کیسے کروں آپ کا انداز تھا
باتوں باتوں میں ہی کر دیتے ہیں اعجاز
تھا

فاطمہ زہرا مجھے آکے دعا دینے لگیں
آپ کی مدح کا جب بھی کیا آغاز تھا

جس طرح آپ کو حاصل ہوا اللہ سے یہ
کون حاصل بھلا ایسا کرے اعزاز تھا

لیکے آئے ہیں ملک خلد سے اک ایک تھا
تیری مدحت میں جو شامل کئے الفاظ تھا

اسوۂ زہرا سے جس کو آگہی ہو جائے
گی
شخصیت وہ اس جہاں میں خود سخی ہو
جائیگی

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



حبِّ زہرا سے جو دل میں روشنی ہو جائیگی
تب عدوئے فاطمہ سے دشمنی ہو جائیگی

حیدر و زہرا کے دشمن کی رکھی رب نے سزا
ذات وہ زندہ ہے لیکن موت سی ہو جائیگی

نوری شہزادی ہیں میری تذکرہ بھی نور ہے
جن کی الفت سے لحد میں روشنی ہو جائیگی

بضعتہٗ منّی ہے محمد نے کہا اسلئے شیخ

اِن کی الفت سے گناہوں میں کمی ہو جائیگی

لعن بھیجو دشمنِ زہرا پہ تم صبح و مساء
زندگی میں دیکھنا خود بہتری ہو جائیگی
آپ ہیں خاتونِ جنّت آپ ہیں خیرالنساء

جلد دوم
2023



ان کی الفت حشر میں چھاؤں گھنی ہو جائیگی

مصطفیٰؐ کی آل سے گر بغض رکھو گے یہاں
تیرگی تیری بھی پھر یہ زندگی ہو جائیگی

شاہؑ کی مجلس کی خاطر جب بچھا فرشِ عزا
آئیں گی زہراؑ، فضا بھی جنّتی ہو جائیگی

مانگنے خیرات آیا بابِ شہرِ علمؑ تک
منقبت اب ہے یقیں پوری نقی ہو جائیگی

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



خاندان میں اصغر رباب کا بیٹا □□

صغیر   □و گیا اکبر رباب کا بیٹا

□و جنگ جیت گیا کربلا ک□ میداں میں
زباں پھرا ک□ لبوں پر رباب کا بیٹا

سپا□ِ شام کو □نس کر رُلا دیا جس ن□
ی□ □ ایک چھوٹا سا حیدر ، رباب کا بیٹا

میں ذکر کربلا والوں کا جب بھی کرتا □وں
تو سنّ□ آتا □□ اکثر رباب کا بیٹا

ملیں □□ نعمتیں ز□را کی مدح س□ کیا کیا
□و فضل کرتا □□ □م پر رباب کا بیٹا

گرا □□ جھول□ س□ آوازِ استغاثۂ□ پر
صدا حسین کی سن کر رباب کا بیٹا

□و حرملا گیا جاں س□ جو دیکھا ش□□□ کو
ی□ لیک□ آگئ□ سرو ، رباب کا بیٹا

کربلا □□ جو شان و شوکت س□
صرف زینب□ تمھاری محنت سے

نامِ حیدر□ زباں پ□ رلا آنا
تم کو بچنا □و جب □لاکت س□

یا علی□ ک□□ دیلی مشکل میں

شاعرِ ا□لبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



مل گئی ہے نجات آفت سے

شیخ کیسے بچے گا محشر میں
زینبِ کبریٰ کی عدالت سے

لہجہ حیدر کا تیرے لہجے میں
دیکھنے سب لگے ہیں حیرت سے

صرف دنیا میں آپ ہیں ایسی
پنجتن خوش ہوئے ولادت سے
گھر پہ پرچم لگا ہے غازی کا
رہ رہا ہوں تبھی حفاظت سے

ہوگئے گونگے سب سپاہ نقی
ثانیِ فاطمہ کی ہیبت سے

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



مدحتِ شیرِ خدا سے جو بھی غافل ہوگیا

اس کا جینا اس کا مرنا سب ہی مشکل ہوگیا

روشنی لیتا ہے روزانہ انہی سے مانگ کر
مرتضیٰ کے در کا تو سورج بھی سائل ہوگیا

ہاتھ حیدر کا اٹھا کر خم میں یہ بولے رسول
شکر ہے اللّٰہ کا یہ دین کامل ہوگیا

کرتے کرتے یوں لگا ہے مدحتِ شیرِ خدا
سارے نبیوں کی صفوں میں میں بھی شامل ہوگیا

مجتبیٰ کے بابا کی نفرت میں تو اے شیخِ بد
جتنا دنیا میں پڑھا ہے اتنا جاہل ہوگیا

منہ بنایا ایک دن جس نے علی کے ذکر پر
روزِ آخر تک برا اس کا شمائل ہوگیا

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



ہوگیا ہے کنبۂ احمد میں شامل آج سد
حضرتِ سلمانؑ تُو تو اتنا فاضل ہوگیا

کر رہے ہیں رشک اصحابِ علیؑ یہ دیکھ کر
مرتبہ جو حضرتِ فضہؑ کو حاصل ہوگیا

کیا بنے گا روزِ محشر اس مقصر کا بھلا
کہہ رہا ہے ماتمِ زنجیر باطل ہوگیا

شمریت سے دور رہئے، حرّیت پر آئیے
جو صحابی تھا علیؑ کا وہ بھی قاتل ہوگیا

ہاں نقیؔ بہ ہو شیرِ کبریا کے عشق میں
جتنا دیوانہ ہوا ہے اتنا عاقل ہوگیا

جب کسی شخص کو مدحِ علیؑ کرتے دیکھا
میں نے اس شخص کو ہر بار ابھرتے دیکھا

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



ہر گھڑی کرتے رہے آپ کی عزت شبیر
بس لبِ شہ سے امام آپ کو کہتے دیکھا

وہ یہی کہنے لگا آگئے لڑنے حیدر
جس نے میدان میں جب آپ کو لڑتے دیکھا

ایسی مادر تو فقط ان ہی کی مادر ہونگی
جن کی عظمت میں محمدؐ کو بھی اٹھتے دیکھا

ہوتی ہے آلِ نبی کی ثنا جس گلشن میں
ہم نے اس باغ کو ہر وقت ہی کھِلتے دیکھا

حسنِ مجتبیٰ کیا شان' سبحان اللّٰہ
آپ کے سامنے ہی شبیر کو جھکتے دیکھا
مدحِ حیدر سے جنھیں ہونے لگی الجھن
ہم نے ان مردوں نا مرد ہی بنتے دیکھا

لکھّی ہے تیغِ قلم سے جو حسنؑ نے تحریر
پورے ہی شام کو اک مولا سے ڈرتے دیکھا

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



نام حیدرؑ نے نہ زہراؑ نے رکھّا تمہارا شبیر
حکمِ خالق سے تِرا نام اترتے دیکھا

جب پیمبرؐ پہ مصیبت کی گھڑی آتی رہی
درِ زہراؑ پہ ہی میں نے انہیں آتے دیکھا

میں سمجھ جاتا ہوں دنیا کو چلاتے ہیں نظام
میں نے کاندھوں پہ محمدؐ کے جو پھرتے دیکھا

مدحتِ آلِ نبیؐ جن سے نہیں ہوتی انھیں
دشمنِ آلِ نبیؐ کی ثنا کرتے دیکھا
کُل جہانوں میں کہا جاتا ہے ان کو شبیر
جن کے شاگرد کو عباسؑ سے سنتے دیکھا

ہاں حسنؑ ابنِ علیؑ در میں جب آپ آئے
سورہ کوثر کا تھا قرآن نے آتے دیکھا

لگتا ہے ایسا کہ کی آلِ محمدؐ کی ثنا

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



جس گھڑی جب بھی ہے قرآن کو پڑھتے دیکھا

کرتے ہیں ظلم و ستم سارے مسلمان ان پر
جن کی تعریف میں قرآن اترتے دیکھا

بغض میں آلِ محمد کے گھرانے سے فقط
ان مسلمانوں کی تعداد کو بڑھتے دیکھا

جگرِ احمدِ مرسل کے جگر کے ٹکڑے
فاطمہ زہرا کا گھر پھر سے اجڑتا دیکھا
روتے شبیر لگے کرب و بلا میں اس دم
بھائی شبر کا وہ تعویز جو پڑھتے دیکھا

ابنِ زہرا کے جنازے پہ لگے تیر بہت
ثانئِ زہرا کو کیا ظلم ہے سہتا دیکھا

آگئے تھام کے دل مصطفیٰ، زہرا و علی
منہ سے شبر کے کلیجے جو نکلتے دیکھا

دیکھے جب آقا کے سینے کے جگر کے ٹکڑا
غازی عباس کو دروازے پہ روتے دیکھا

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



چار معصوموں نے شبر کو تڑپتے دیکھا

شہ کو یاد آگئے بھیّا کے جگر کے ٹکڑے
لاشِ قاسم کو جو ٹاپوں سے بکھرتے دیکھا
لگا رہتا ہے نقوی ہر گھڑی یاں دستر خواں
سارے عالم کو اسی در پہ ہی پلتے دیکھا

جلد دوم
2023



کیا بیاں اس سے بھلا بڑھ کے ہو توقیر حسن

آپ کے سامنے جھکتے رہے شبیر حسن

نوک سے خامے کی سر تن سے جدا کرتے رہے
یوں قلم کو بھی کیا آپ نے شمشیر حسن

حلقہِ دین کو امت نہ کبھی توڑ سکی
اتنی مضبوط رہی آپکی تدبیر حسن

صلح نامے پہ لکھیں شرط اٹھا کر خامہ
بن گئی تیغ عدو کو یہی تحریر حسن

آپ کے بن تو ہے تاریکی ہی اسلام میں بس
دینِ اسلام کی ہیں آپ ہی تنویر حسن

جب بھی آتی ہیں مجھے آپ کی یادیں مولا
میں چلا جاتا ہوں سوئے درِ شبیر حسن

سیرت و شکل و عبادت میں، جلالت میں نقی



کوثر کی آیتوں میں ولادت حسن کی ہے



کتنی نبی سے ملتی شباہت حسن کی ہے

دوشِ نبی پہ سواری ہی حضرت حسن کی ہے
یہ مدحتِ نبی ہے کہ مدحت حسن کی ہے

مولا حسین نے جو بڑھائی ایک رات
شبیر کی نہیں وہ مہلت حسن کی ہے

دنیا میں آتے ہی کیا سجدہ امام نے
ظاہر ہے صاف ایسی عبادت حسن کی ہے

جنگِ جمل میں کر دیا لاکھوں کا خاتمہ
بالکل علی کی مثل شجاعت حسن کی ہے

بولی زباں خدا کی ولادت پہ آپ کی
جو صورتِ رسولؐ ہے صورت حسن کی ہے
وحیِ الٰہی کرتی ہے شبر سے گفتگو



کتنی بلند دیکھئے عظمت ہے حسن کی

شبر سے جنگ سیکھی ہے حیدر کے شیر نے
یعنی لبِ فرات بھی ہیبت ہے حسن کی

ہرگز جدا حسن سے نہیں جنگِ کربلا
شبیر ہر کی رضا میں اجازت حسن کی

انہی کی خاطر آتے تھے در پر رسول خود
نظروں میں مصطفیٰ کی یہ عزت حسن کی ہے

بابا ہے کہ اک عدو کوا عورت بنا دیا
ہر خلق پر خدا کی حکومت ہے حسن کی

بس آخری پیمبرِ معبود کے سوا
اعلیٰ نبوّتوں سے امامت ہے حسن کی
شبیر بار بار بھتیجے سے کہتے تھے
قاسم تو میری جان علامت ہے حسن کی

بانٹا ہے رزق جس نے امیر و غریب کو

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



مشہور دو جہاں میں سخاوت حسن کی ہے

سن کر فقیرِ شام اچانک مچل گیا
مولا علی کے بعد خلافت حسن کی

امّت کو سنّتِ نبوی میں کیا قید
کس نے کہا یہ صلح ہے حکمت حسن کی ہے

تفسیرِ کوثر اتری ہے کوثر کے گھر میں آج
زہرا خوشی سے بولیں ولادت حسن کی ہے

بس جو ارادہ کرلیا وہ ہوگیا وہیں
یعنی کہ لفظِ کُن پہ ہے حکومت حسن کی ہے
استاد ہیں جری ہیں کہ ہیں شبیر کے امام
معلوم بس خدا کو فضیلت حسن کی ہے

بیمار ہوگیا ہے یہ پڑھ کر حقیرِ شام
ایسی بھی کیا وہ خط پہ عبارت حسن کی ہے



صفین میں جہاد کیا مثلِ مرتضیٰ
عباسِ باوفا پہ ہے مہارت حسن کی

ان کے پسینے سے ہی بنائے گئے ہیں نور
لوح و قلم تو اصل میں فطرت حسن کی ہے

ہر دم انہیں کو رکھتے ہیں ساتھ اپنے مصطفیٰ
ہر کام میں نبی کے ہے شراکت حسن کی

کی جس کی کربلا میں تلاوت حسین نے
قاسم تمہارے بازو پہ ہے سورت حسن کی
صمصام کو جو اونٹ حسن دے رہے ہیں اب
اعلان ہو رہا ہے امامت حسن کی

حیدر نے یاں غدیر سجائی نئی آج
واجب یہیں سے سب پہ ہے ولایت حسن کی ہے

ملتا ہے رزق ان کے ہی صدقے سے آج تک

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



دونوں جہاں کو یوں بھی ضرورت حسن
کی ہے

تلوار کا جو کام تھا خامہ سے کردیا
ممنون چودہ صدیوں سے امّت حسن کی
ہے

ساری نبی ہی کی عظمتیں ان میں ہی پائی
ہیں
یوں مصطفیٰ ہی کے ساتھ محبت حسن کی

اصغر نے مسکرا کے یہ میدان میں کہا
بے تیغ آگیا ہوں کہ سیرت حسن کی
قاسم کو لڑتے دیکھ کے کہنے لگے رسول
سرور کے ساتھ آج بھی نصرت حسن کی
ہے

لکھتے ہیں نعت دادا سو پوتا بھی لکھتا ہے
عمران کی جو ہے وہی قدرت حسن کی
ہے

رکعت میں پہلی سورہ کوثر کی شکل
میں
یہ دیکھئے نماز میں مدحت حسن کی

جلد دوم
2023



بیعت نہ مانگی اس لئے زینب نے شام میں
لہجہ نقی ہے خدا کا ہے، ہیبت حسین کی

ظلم پر وار ہے حسن کا قلم

تیغِ قہّار حسن کا قلم

کر لیا کام ذولفقار کا خود
کفر کو خار ہے حسن کا قلم

مولا مشکل کشا کی مدحت میں
لکھتا اشعار ہے حسن کا قلم

لائیں گے مہدیؑ اپنے ساتھ اسے
اب بھی بیدار ہے حسن کا قلم

ایک تلوار ذولفقارِ علی
ایک تلوار ہے حسن کا قلم

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



آئے گا تم کو کربلا میں نظر
ایک ہتھیار ہے حسن کا قلم
حاکمِ شام کا اڑا دیا سر
تیغ کی دھار ہے حسن کا قلم

حق و باطل کے بیچ میں اے نقی
ایک دیوار ہے حسن کا قلم

جلد دوم
2023



کیسے کریں بیان فضیلت حسنؑ کی

میرے نبیؐ بتا گئے عظمت حسنؑ کی

حکمِ حسینؑ مانتے ہیں ہم سب اس لئے
کی ہے دلوں نے اپنے جو بیعت حسنؑ کی

بغضِ بتولؑ دل میں لئے بیٹھے ہیں جو لوگ
وہ جانتے نہیں، کہ ہے جنّت حسنؑ کی

روکو گے کتنا ذکرِ حسنؑ ابنِ مرتضیٰ
دیکھو جہاں بھر میں ہے مدحت حسنؑ کی

تھی بس یزید تیری حکومت وہ شام تک
اب بھی جہان پر ہے حکومت حسنؑ کی

ابنِ علیؑ کو دیکھ کے سب بھاگے خوف سے
اتنی ہے فوجِ شام پہ ہیبت حسنؑ کی
جائے گا پھر کہاں پہ بھلا تو، بتا دے شیخ
محشر میں جب سجے گی عدالت حسنؑ کی

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



مارے ہیں تیر، کاٹا گلا پھر بھی دیکھئے
جاری سناں پہ بھی ہے تلاوت حسینؑ کی

راہِ خدا میں جس نے لٹایا ہے سب نقی
تو ہے رضا خدا کی محبت حسینؑ کی

جلد دوم
2023



غیب سے آئے گا جس دم تیرا بیٹا فاطمہؑ

سب سے پہلے وہ فدک کا لے گا بدلہ فاطمہؑ

خود کھڑے ہو کر جگہ سے کر کے تیرا احترام
مصطفیٰ ﷺ بتلا گئے ہیں تیرا رتبہ فاطمہؑ

سب کے شجرے ہو گئے معلوم مجھ کو با خدا
تیرے دشمن پر کیا ہے جب تبرّا فاطمہؑ

نام سرورؐ نے رکھے ہیں اپنے بیٹوں کے علیؑ
اور ساری بیٹیوں کا نام رکھّا فاطمہؑ

کر رہا ہوتا ہے اب بھی روٹیاں آکر طلب
آپ کے در سے خدا کا ہر فرشتہ فاطمہؑ

بخشوائے گا نقیؔ کو دیکھنا محشر میں یہ
آپ کی مدحت میں لکھّا جو قصیدہ فاطمہؑ

مصطفےٰ کا شباب ہیں باقرؑ

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



پانچویں بوتراب ہیں باقر

بھیجا ہے آپ کو نبی نے سلام
اتنے عزت مآب ہیں باقر

صبر کا آفتاب ہیں سجاد
علم کا آفتاب ہیں باقر

سیدھے رستے پہ پڑھ کے آئے اسے
دینِ حق کی کتاب ہیں باقر

قلب میں شہ کے اور حسن کے نقی
صندلی اک گلاب ہیں باقر

کہتے ہیں یہ قلوب ہمارے ہو علی نقی
ہیں سب کے سب غلام تمہارے ہو علی نقی

میں نے سنائی جب سے ہے مدحت یہ آپ کی
لگتے ہیں شعر، چاند ستارے ہو علی نقی

کرتے ہیں جو حیات عطا معجزوں کو بھی

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



ہو صرف آپ کے ہیں اشارے علی نقی

یہ رزق زندگی کا ملا آپ سے ہمیں
دنیا و آخرت کے سہارے علی نقی

مومن ہیں جتنے بھی نقی یہ دعویٰ اُنکا ہے
ہم ہیں غلام، آقا ہمارے علی نقی

رہنا نہیں کبھی بھی علیؑ کی ولا سے دور
ہو جائے گا تو لمحوں میں ورنہ خدا سے دور

مشکل میں خود نبیؐ نے پکارا علیؑ کو
پھر بھاگتے ہیں شیخ کیوں مشکل کشا سے دور

گر زندگی سکون کی تم کو ہے چاہئے
ہونا کبھی نہ عشقِ علیؑ کی فضا سے دور

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



جو چاہتے ہیں روکنا حیدر کا تزکرہ
فردوس کی وہ لوگ ہیں آب و ہوا سے
دور

ہر دم نبی کہ ساتھ رہے ہیں علی ، نقی
ہوتے نہ ہیں کبھی بھی علی مصطفیٰ سے
دور

زباں پہ جس کی بھی حیدر کی گفتگو
نہ رہی
ابد تک اس کی جہاں بھر میں آبرو نہ
رہی

علی ہے کہ جشن میں آیا ہوں جب سے
میں، تب سے
کبھی بھی پھر مجھے جنت کی جستجو نہ
رہی

اندھیری زندگی ہو جائے گی جہاں میں یہ
علی کے عشق کی خوشبو جو چارسو نہ
رہی

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



ملک یہ کہنے لگے آکے جشنِ حیدر میں
علی کی بزم میں جنّت کی آرزو نہ رہی

علی سے بغض جو رکھتا رہا زندگی بھر
تو ایسے شخص کی قسمت میں آبرو نہ رہی

ہے مرتضیٰ کی ثنا تو بہت بلند نقی
ثنا کسی کی بھی حیدر کے روبرو نہ رہی

پھری ہے جس گھڑی تیری زباں لب پر علی اصغرؑ
ہوا ہے گونگا اس دم شام کا لشکر علی اصغرؑ

تمھیں سب دیکھ کر بولے، تھے جتنے فوج میں اُن کے
شجاعت میں یہ غازی ہے، یہی حیدر علی اصغرؑ

کوئی زندہ نہیں بچ سکتا، کہتے ہیں یہ سب شامی
وہاں سے لیکے آتے ہیں جو اب سرو، علی اصغرؑ



کچھ ہیں جن کے ہاتھ میں تیر و تبر تلوار تیرے
کیا ہے حملہ تو نے اس طرح آکر علی اصغر

نقیؔ جو کرتا رہتا ثنا شبیر کی گھر گھر
کیا احسان ہے یہ آپ نے مجھ پر علی اصغر

آپ کی مدحت کروں کیسے بیاں ام البنین

حضرتِ عباس کے ہیں آپ ماں ام البنین

آپ کے بیٹے کے قبضے میں ہے وہ نہرِ فرات
آپ کے قبضے میں ہے یہ کُل جہاں ام البنین

دیکھتی ہیں رشک سے عیسیٰ کی ماں یہ مرتبہ

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



آلِ زہرا آپ کو کہتی ا ماں ام البنین
بنتِ زہرا سے ملک کرتی تھا آکر سب طلب
آج دیتی ہیں ملک کو روٹیاں ام البنین

حیدرِ صفدر کی پہلے رازداں تھیں فاطمہ
آج ہیں شیرِ خدا کی رازداں ام البنین

آپ آلِ فاطمہ کی خود کو کہتی ہیں کنیز
آپ کو کہتے ہیں سب خود اپنی ماں ام البنین

آپ کی مدحت نقی کس طرح سے لکھّے بھلا
ہیں کہاں پر آپ اور میں ہوں کہاں ام البنین

ہوئی جہان کو معلوم بات زینب سے
یزید کھا گیا گھر میں ہی مات زینب سے

اشارہ آپ جو کرتیں، وہاں میں آجاتی
یہ بات کہتی تھی ہر دم فرات زینب سے
عدو کے گھر میں بپا کی ہے مجلسِ شبیر
یہ دیکھ کر ملا دیں کو ثبات زینب سے
جگہ جگہ پہ بتایا ہے کون ہے حق پر



"علیؑ ہے دینِ خدا کو حیات زینبؔ سے"
ہوا ہے لاکھوں کے مجمع میں یہ ذلیل اتنا
یزید کر نہ سکا تب سے بات زینبؔ سے
خدا کا رزق جہاں بھر میں بانٹتا ہے تو نہ
حیات پاتی ہے یوں کائنات زینبؔ سے
علیؑ کے لہجے میں خطبہ دیا نقی نقوی
یزید خوف میں ہے کرکے بات زینبؔ سے

ہیں جب ابوذرؓ و سلمان سے غلامِ علیؑ
تو سوچو تم ذرا ہوگا کہاں مقامِ علیؑ

رسولؐ سے شبِ معراج کو کیا جس نے
کلام تھا وہ خدا کا کہ تھا کلامِ علیؑ

مِرے نبیؐ پہ جب آیا وقت مشکل کا
پڑھی ہے نادِ علیؑ اور پکارا نامِ علیؑ

جہاں میں کر گئی ثابت یہ جنگ خیبر کی
فقط نبیؐ کے مددگار ہیں امامِ علیؑ

رسولؐ کرتے ہیں خود اٹھ کے احترامِ بتولؑ



تولہ کرتی ہیں خود اٹھ کے احترامِ علیؑ

نقیہ مدینہ سے پہلا گئی ہیں شام جو ہو
کیا ہے پورا یوں زینب نے انتقامِ علیؑ

رعب یوں عونؑ و محمدؑ کا دشمن پر بہت
غازیؑ کے شاگرد ہیں یہ، ان میں ہیں لشکر بہت

جب نواسوں کا علیؑ کے ذکر میں نے کیا
زینبِ دلگیر دیتی ہیں دعا آکر بہت

جب ہوا عونؑ و محمدؑ آپ کی مدحت کا ذکر
محفلوں میں تب سے پھیلی خوشبوئے عنبر بہت

جنگ جب دونوں کی دیکھی تو کہا سب نے یہی
" ہیں شجاعت کے دھنی غازیؑ کے یہ دلبر بہت"

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



آگئے عون و محمد، غازی سے سیکھی جنگ

شام کا جتنا ہے لشکر، اس کو ہے یہ ڈر بہت

دیں بچانے کے لیے بھیجا تھا اِن کو شاہ نے
فتح کی خاطر تھا ورنہ شاہ کا اصغر بہت
نہر تک پہنچے ہیں لیکن نہر کو دیکھا نہیں
ہے اثر آیا وفا کا غازی کی اِک پرنت

جب سے دیکھی ہے شجاعت آپ کی میدان میں
فتح پڑھتی ہے قصیدے آپ کے گھر گھر بہت

دونوں نے دکھلایا نانا کی شجاعت کا مزاج
چیر ڈالے جنگ کے میدان میں اژدر بہت

اپنے نانا کی طرح اور اپنے ماموں کی طرح
حملے دونوں نے کئے ہیں جنگ میں بڑھ کر بہت



زینبِ دلگیر کے گھر کی رہیں رونق دونوں لعل
ناز اٹھاتے ہیں تبھی تو غازی و سرور بہت

کربلا میں جنگ شہزادوں کی دیکھی جس گھڑی
تھے سپاہی دشمنوں کے مر گئے ڈر کر بہت
دیکھ کر عونؑ و محمدؑ کی وغا دیتے رہیں داد
حیدرؑ و عباسؑ، سرورؑ، قاسمؑ و اکبرؑ بہت

یاد تازہ کر رہے ہیں نانا کی یہ جنگ میں
خوف طاری ہو رہا ہے لشکرِ شر پر بہت

جب سے آئے ہیں یہ دونوں زینبِ کبریٰ کے گھر
زینبِ کبریٰ کا روشن ہو گیا گھر بہت

کربلا کی جنگ میں زینب کے دونوں بیٹوں نے

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



جنگِ خیبر کی طرح سب کے اڑائے سر بہت

جس نے چھوڑا زینبِ دلگیر کے بیٹوں کا ذکر
وہ تڑپتا دکھ رہا ہے اب سرِ محشر بہت

دل میں رکھّی ہے ہمارے آلِ احمد کی ولا
کر رہا ہے ہم پہ احساں خالقِ اکبر بہت

اتنے حملے ہیں کئے زینب کے بیٹوں نے وہاں
دشمنوں کو یاد آئے اس گھڑی حیدر بہت

اپنے نانا کی طرح حملہ کیا ہے دونوں نے
مچ گئی ھل چل نقی میدان کے اندر بہت

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



یوں منافق کو بےقراری ہے
ذکرِ حیدر ہے ہمیشہ جاری
ہر گھڑی بس علی علی کرنا
بس یہی زندگی ہماری ہے
جنگِ خیبر میں آگئے حیدر
کافروں پر یوں خوف طاری ہے
بولے مشکل میں مرتضیٰ سے رسول
آس مشکل میں بس تمہاری ہے
چاہے آجائیں لاکھوں سامنے
تیغِ حیدر تو سب پہ بھاری
ذکرِ حیدر میں ہوگئے مشغول
ہم نے یہ زندگی گزاری ہے
ذکرِ حیدر یوں کرتے رہیں نقوی
اس سے ہی زندگی سنواری ہے

معجزہ دنیا کو ہے ایسا دکھایا آپ نے
کعبہ کی دیوار میں اک در بنایا آپ نے

جس علیؑ کی دونوں دنیا میں نہیں کوئی مثال
چلنا پھرنا اس علیؑ کو ہے سکھایا آپ نے

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



آپ ہی کی نسل سے نسلِ امامت چلی
سلسلہ یوں ہے امامت کا چلایا آپ نے

گھٹلیاں خرموں کی ماریں کفر کو جس لعل نے
فخر سے اس لعل کا ہے ناز اٹھایا آپ نے

آج کل مدحِ علی یوں لکھ رہا ہے نقی
شاعری میں حوصلہ اس کا بڑھایا آپ نے

کوئی پا سکا کب سوائے خدیجہ

جو ہیں خلق میں رتبہ پائے خدیجہ
نبی کو ہے انعام میں فاطمہ دی
محمد پہ بھی ہے عطائے خدیجہ
تھا جو زندگی میں خدیجہ نے پایا
محمد پہ سب کچھ لٹائے خدیجہ
ہیں زینب نے زہرا کی اوڑھیں ردائیں
ہے زہرا نے اوڑھی ردائے خدیجہ
ہے اس نے ہی زینب کو پردہ سکھایا

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



جسے پردہ کرنا سکھائے خدیجہؑ
جہاں میں نہیں کوئ مل پائ خاتون
محمدﷺ کو بہتر، سوائے خدیجہؑ
محمدﷺ ہیں دیتے دعائیں نقی کو
جو اشعار لکھّے برائے خدیجہؑ

امام ہے کہ جنھیں ہم سب غلام کہتے ہیں
یہ لوگ اُن ہی کو اپنا امام کہتے ہیں

ثنا امامؑ کی کس طرح سے لکھوں میں بھلا
جسے ہمارے محمدﷺ سلام کہتے ہیں

جسے بھی شاعری بخشی امام باقرؑ نے
اُسی کو ہم تو عطائے امامؑ کہتے ہیں

بناتے ہیں وہ جناں میں مکان اپنا نقی
جو لوگ مدحِ علیؑ میں کلام کہتے ہیں



بارہویں سرکار کا کعبہ پہ آنا دیکھنا

احترام ان کا کرے گا حق کا کعبہ دیکھنا

اپنی دادی فاطمہؑ کی قبر جب دیکھیں گے وہ
حکمِ مہدیؑ سے بنے گا اُس کا روضہ دیکھنا

فاطمہؑ کے لعل جب فرمائیں گے اپنا ظہور
سب سمجھ جائیں گے، حیدرؑ کا ہے بیٹا دیکھنا

پرچمِ عباسؑ کعبہ پر لگائیں گے سرو جب
کونہ کونہ میں جہاں کے اس کا سایہ دیکھنا

روکتے ہیں جو علیؑ کا ذکر ہو بعدِ ظہور
خود زبردستی کریں گے پھر یہ چرچا دیکھنا

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



بارہویں سرکار کا ہونز تو دو تم بس ظہور
خود درِ زہرا پہ ہوگا جاکے سجدہ دیکھنا
قبضہ کرکے بیٹھے ہو تم جو خدا کے گھر پہ آج
کعبہ کے ہیں اصل وارث میرے مولا، دیکھنا

باغ زہرا سے فدک کا چھینا تھا جس ل
نقہ
ذولفقارِ مرتضیٰ کا اُن پہ حملہ دیکھنا

جلد دوم
2023



دن آگیا خوشی کا ہے یہ فاطمہؑ کی عید

دل سے خوشی منائو کہ ہے سیدہؑ کی عید
جو فاطمہؑ کا ہے وہ رسولِ خداؐ کا
یعنی کہ آج ہو گئی یہ مصطفیٰ کی عید
خوش ہیں بہت زیادہ جو سردارِ انبیاؑ
اس واسطے یہ بن گئی کُل انبیاؑ کی عید
زہراؑ کی عید ہے تو حسنؑ و حسینؑ خوش
اس طرح آج ہو گئی شیرِ خداؑ کی عید
سب کو مبارک ہو کہ بنے مہدیؑ آج امام
ہے اس خوشی میں آج امامِ زماںؑ کی عید
عابدؑ کو قاتلانِ شہؑ دیں گے کہ سر ملا
خوش ہوکے کہتے رہے ہیں کہ ہے فاطمہؑ کی عید
مدحت علیؑ وزہراؑ کی تم بھی کرو نقیؔ
یہ دن بہت حسین ہے، ہے سیدہؑ کی عید

اے دنیا دیکھ لو تم یہ سب کمالِ حیدرؑ

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



ہیں ہر طریقہ سے ساری اک سی آلِ حیدر

تھا کوہِ طور پر موسیٰ نے جو جاکے دیکھا
وہ نور تھا خدا کا کہ تھا جمالِ حیدر

ہر ایک کو الگ حیدر نے دیئے جوابات
واللّٰہ نہ اٹھا ہے اب تک سوالِ حیدر

عمران نے نبوت احمد کا خیال رکھا
اور ہے خدا کہ پیغمبر کو خیالِ حیدر

مشکل میں ہے نقی بس مومن کا اک سہارا
ساری ہی مشکلوں سے ہم کو نکالے حیدر

محبوبِ حق ہے کہ سجدوں کی عزت فاطمہ ہے
اللّٰہ کی رحمتوں پہ بھی رحمت ہے فاطمہ ہے

ظالم کہاں پہ جائیں گے سارے بروزِ حشر

جلد دوم
2023



حشر میں صرف تیری عدالت ہے فاطمہ

بیٹی علیؑ کو دے کے نبیؐ نے کہا یہی
میری علیؑ کے پاس امانت ہے فاطمہ

رکھتا ہے بغض آپ سے جو شخص قلب میں
بیکار اس کی ساری عبادت ہے فاطمہؑ

زہرا کی عظمتوں کا ثنا کیا بیان ہو
قرآن کہے رسولؐ کی عزت ہے فاطمہ

سب کو سکھاتا ہے اں اطوار ذکرِ حیدر

ہے دشمنوں پہ چلتی تلوار ذکرِ حیدر
پہچان ہوگئی ہے مجھ کو منافقوں کی
میں نے تھا جب کیا یہ اک بار ذکرِ حیدر
ہے جن کو دشمنی ان سے مرتے ہیں یہ سن کر
یوں کررہا ہے دشمن پہ وار ذکرِ حیدر
اللّٰہ کا پسندیدہ ذکر ہے علی کا
ہوتا ہے عرش پر یوں سوبار ذکرِ حیدر

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



جب وقتِ مشکل آیا میرے رسول پر
پھر ہے کیا نبی نے ہر بار ذکرِ حیدر

کاٹی زبانِ میثم نے سب دشمنوں نے مل کر
پاکر کیا ہے اس نے اقرار ذکرِ حیدر

ملتی ہے جس سے مومن کی روح کو بھی راحت
اس طرح کی نقی نے گفتار ذکرِ حیدر

مدح کیسے کروں تِری زہرا
مدح خواں ہیں تِرے نبی زہرا

تیری عظمت بتانے میں گزری
تیرے بابا کی زندگی زہرا

تیری مدحت میں جب سے ہوں مصروف
زندگی میں ہے روشنی زہرا

تیرا رومال جب سے باندھا ہے
حر کی قسمت بدل گئی زہرا

ظلم تجھ پر کئے، نہیں سوچا
مصطفیٰ کی لاڈلی زہرا

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



مصطفیٰ سے منافقت کی
تجھ سے ہے اِن کو دشمنی زہرا

آئی دربار سے یوں لٹ کر تو
بیٹی پہچان نہ سکی زہرا

یہ خدا کا نقیؔ پہ ہی احسان
لکھ رہا ہے ثنا تِری زہرا

شام کی فوج کو جو صبح ہی چھوڑا حرؑ نے
پایا شبیرؑ کے لشکر میں سویرا حرؑ نے

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



عزتیں پائی ہیں شبیرؑ کے در سے اتنی
فاطمہ زہرا کا رومال بھی پایا حرؑ نے

سارے اصحاب ِ حسینؑ آئے یہاں اِنکے بعد
سب سے پہلے کیا جنت کا نظارہ حرؑ نے

دیکھ کر حرؑ کو ہوئے انبیاؑ عزت میں کھڑے
کتنا پایا خدا جانے بڑا رتبہ حرؑ نے

فاطمہ زہرا کا رومال ملا حرؑ کو نقی
رتبہ یوں پایا ہے سلمان سے اونچا حرؑ نے

ہر اک کو رزق ہے بانٹا علیؑ کی بیٹی نے
کسی سے کچھ نہیں مانگا علیؑ کی بیٹی نے

سنایا ایسا ہے خطبہ علی کی بیٹی نے
یزید کو کیا رسوا علی کی بیٹی نے

ہر ایک چیز کو خاموش کردیا ایسا

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



جما لیا ہے جو قبضہ علیؑ کی بیٹی نے

کوئی یزید نہ مانگے گا اب کبھی بیعت
بھرم حسینؑ کا رکھا علیؑ کی بیٹی نے

ہوئے ہیں خوش تِری آمد سے پنجتنؑ سارے
مقام پا لیا ایسا علیؑ کی بیٹی نے

یزید لعنتی ہے قاتلِ امام حسنؑ
یہ کھل کے سب کو بتایا علیؑ کی بیٹی نے

یزید موت تِری ہوگئی تھی اس لمحہ
کیا جو خطبہ سے حملہ علیؑ کی بیٹی نے

بچایا دینِ نبیؐ کو حسینؑ نے لیکن
حسینیت کو بچایا علیؑ کی بیٹی نے

نقیؔ کو شاعرِ مولاؑ بنا دیا تو نے
یہ دے دیا مجھے رتبہ علیؑ کی بیٹی نے

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



میں بیاں کیسے کروں آپ کا انداز تھا
باتوں باتوں میں ہی کر دیتے ہیں اعجاز تھا

فاطمہ زہرا مجھے آکے دعا دینے لگیں
آپ کی مدح کا جب بھی کیا آغاز تھا

جس طرح آپ کو حاصل ہوا اللّٰہ سے یہ
کون حاصل بھلا ایسا کرے اعزاز تھا

لیکے آئے ہیں ملک خلد سے اک ایک نتھا
تیری مدحت میں جو شامل کیے الفاظ تھا

ہو بیاں کیسے تری شان رسولِ عربی

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



ہے تری شان میں قرآن رسولِ عربی

نعت ہم لکھتے ہیں احسانِ ابو طالبؑ ہے
نعت کے بانی ہیں عمرانؑ رسولِ عربی

ورنہ وہ بھاگ گئے ہوتے یہ خم سے لیکر
تیرے قبضے میں تھے پالان رسولِ عربی

اپنے روضے پہ بلا لیجے زیارت کے لیے
پورا کردیں مِرا ارمان رسولِ عربی

نعت لکھنے کی مجھے بھی نہ توفیق ہوتی
آپ کا مجھ پہ ہے احسان رسولِ عربی

اسوۂ زہرا سے جس کو آگہی ہوجائیگی
شخصیت وہ اس جہاں میں خود سخی ہوجائیگی

حبِّ زہرا سے جو دل میں روشنی ہوجائیگی

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



تب عدوے فاطمہ سے دشمنی ہوجائیگی

حیدرؑ و زہراؑ کے دشمن کی رکھی رب نے سزا
ذات وہ زندہ ہے لیکن موت سی ہوجائیگی

نوری شہزادی ہیں میری تزکرہ بھی نور ہے
جن کی الفت سے لحد میں روشنی ہوجائیگی

بضعتہٗ منّی ہے محمد نے کہا سن لے شیخ
اِن کی الفت سے گناہوں میں کمی ہوجائیگی

لعن بھیجو دشمنِ زہراؑ پہ تم صبح و مساء
زندگی میں دیکھنا خود بہتری ہوجائیگی

آپ ہیں خاتونِ جنّت آپ ہیں خیرالنساء

جلد دوم
2023



اِن کی الفت حشر میں چھاؤں گھنی ہوجائیگی

مصطفیٰ کی آل سے گر بغض رکھو گے یہاں
تیرگی تیری بھی پھر یہ زندگی ہوجائیگی

شاہ کی مجلس کی خاطر جب بچھا فرشِ عزا
آئیں گی زہرا، فضا بھی جنّتی ہوجائیگی

مانگنے خیرات آیا بابِ شہرِ علم تک
منقبت اب ہے یقیں پوری نقی ہوجائیگی

ہے خاندان میں اصغر رباب کا بیٹا
صغیر ہو گیا اکبر رباب کا بیٹا

وہ جنگ جیت گیا کربلا کے میداں میں
زباں پھرا کے لبوں پر رباب کا بیٹا

سپاہِ شام کو ہنس کر رُلا دیا جس نے
یہ ہے ایک چھوٹا سا حیدر، رباب کا بیٹا

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



ں ذکر کربلا والوں کا جب بھی کرتا ہوں
تو سنّے آتا ہے اکثر رباب کا بیٹا

ملیں ہیں نعمتیں زہرا کی مدح سے کیا کیا
وہ فضل کرتا ہے ہم پر رباب کا بیٹا

گرا ہے جھولے سے آوازِ استغاثہ پر
صدا حسینؑ کی سن کر رباب کا بیٹا

وہ حرملا گیا جاں سے جو دیکھا شہ کو
نقی
یہ لیکے آگئے سرو ، رباب کا بیٹا

جلد دوم
2023



کربلا ہے جو شان و شوکت سے
صرف زینبؑ تمہاری محنت سے

نامِ حیدرؑ زباں پہ را آنا
تم کو بچنا ہو جب ہلاکت سے

یا علیؑ کہہ دیا مشکل میں
مل گئی ہے نجات آفت سے

شیخ کیسے بچے گا محشر میں
زینبِ کبریٰ کی عدالت سے

لہجۂ حیدرؑ کا تیرے لہجے میں
دیکھنے سب لگے یہ حیرت سے

صرف دنیا میں آپ ہیں ایسی
پنجتنؑ خوش ہوئے ولادت سے
گھر پہ پرچم لگا ہے غازیؑ کا
رہ رہا ہوں تبھی حفاظت سے

ہوگئے گونگے سب سپاہ نقی
ثانیِ فاطمہؑ کی ہیبت سے

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



مسدس

تاریخ میں امام تقیؑ کا ہے یہ واقعہ

مامون کودکھایا امامت کامعجزہ
بعداز شکار پلٹا جو حاکم کا قافلہ
مولا تقیؑ سے ہوگیا پھراس کا رابطہ
حاکم تو آیا رعب میں جب دیکھا یہ کمال
مولا سے آگے بڑھ کے کیا اس نے اک سوال

مٹھی میں اپنے بند کیا اس نے وہ شکار
بولا تقیؑ سے مجھ کو بتائیں یہ ذی وقار



ہاتھوں میں میرے کیا ہے ذرا کردیں آشکار
سن کر یہ مسکرانے لگا دیں کا تاجدار
فرمایا میری بات کو سن اور یہ مان لے
ہم وارثِ رسولؐ ہیں بس اتنا جان لے

ہے شوق بادشاہوں کا دنیا پہ آشکار
دریا پہ جاکے کرتے ہیں مچھلی کا وہ شکار
پھر اس سے پوچھیں جو کہ ہے خالق کا رازدار
مچھلی کی اصل تو جو کہے کردوں آشکار
حاکم نے اس گھڑی کیا حیرت سے یہ کلام
ہیں آپ کون، بولے میں ہوں وقت کا امام

وہ طفلی تھی امامؑ کی ہو علم کی تھی شان
حاکم کے دل میں دیکھ کے یہ آگیا گمان



اس لعل کا سجا ہے اماموں سے خاندان
حاکم نے سوچا کیوں نہ میں لوں اس کا امتحان
دربار میں بلا لئے مفتی بڑے بڑے
اس سمت نو برس کے امامِ تقی مِرے

حاکم نے مفتی سے کہا مشکل سا کر سوال
اور اس سوال سے تو انہیں مشکلوں میں ڈال
ایسا سوال کردے کہ ہوجائیں یہ نڈھال
کردے عیاں تو قصر میں جو اپنا ہے کمال
مفتی نے یہ سوال کیا ان سے سوچ کر
کرلیں شکار حالتِ احرام میں اگر

مفتی نے اک سوال فقط مولا سے کیا
کیسے نہ دیں جواب یہ، جن کو چُنے خدا
بولے تقی، سوال ہے تونے غلط کیا

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



بولے طریقہ یہ نہیں بالکل، سوال کیا
حیران ہوکے یحیٰی نے اس دم کیا کلام
کیا ہے غلط بتائیے مجھ کو بھی یا امام

بولے تقیؑ، سوال تِرا کیسے پوری
بولے تقیؑ، سوال تمھارا ادھوری
واضح نہیں، شکار میں کس کا کرنا ہے
انسان کا، پرندے کا یا جانور کا ہے
درباری دیکھ کے سبھی حیران ہیں نقی
کہنے لگے کہ بولتا قرآن ہیں تقی